هفتہ وار رسالہ: 189
WEEKLY BOOKLET: 189

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "مدنی پنج سورہ" سے لئے گئے مواد کی قسط

دُرود شریف کی برکتیں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود شریف کی برکتیں

دُعائے عطار: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ ”درود شریف کی برکتیں“ پڑھ یا سُن لے اُس سے ہمیشہ کیلئے راضی ہو جا اور اُس کو مدینۂ پاک میں دُرود و سلام پڑھتے ہوئے جلوۂ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں عافیت کے ساتھ شہادت عطا فرما۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کثرت سے دُرودِ پاک پڑھنے والی بچی

ایک مرتبہ حضرت شیخ محمد بن سلیمان جَزولی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ وُضو کرنے کے لئے ایک کُنویں پر گئے مگر اُس سے پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز پاس نہ تھی۔ شیخ پریشان تھے کہ کیا کروں؟ اتنے میں ایک اُونچے مکان سے بچی نے دیکھا تو کہنے لگی: یاشیخ! آپ وہی ہیں نا جن کی نیکیوں کا بڑا چرچا ہے؟ اِس کے باوُجود آپ پریشان ہیں کہ کُنویں سے پانی کس طرح نکالوں! پھر اس بچی نے کُنویں میں اپنا لُعاب (یعنی تُھوک) ڈال دیا۔ تھوڑی ہی دیر میں کُنویں کا پانی بڑھنا شروع ہو گیا حتّٰی کہ کِناروں سے نکل کر زمین پر بہنے لگا۔ شیخ نے وُضو کیا اور اُس بچی سے کہنے لگے: میں تمہیں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم نے یہ مرتبہ کیسے حاصل کیا؟ اس بچی نے جواب دیا: میں رسولِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھتی ہوں۔ یہ سُن کر حضرت شیخ سلیمان جَزولی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے قسم کھائی کہ میں دربارِ رِسالت میں پیش کرنے کے لئے دُرود و سلام کی کتاب ضرور لکھوں گا۔ (مطالع المسرات مترجم، ص 33، 34) پھر آپ نے ”دَلَائِلُ الْخَیْرَات“ نامی کتاب تحریر فرمائی جو بہت مشہور ہوئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

”بسم اللہ“ کے سات حُروف کی نسبت سے دُرُود شریف کے 7 فضائل

(1) حضرتِ سیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رُوح پَرْوَر ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں نازِل فرمائے گا۔

(صحیح مسلم، ص۱۷۲، حدیث:۹۱۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　　　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

(2) حضرتِ سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ محبوبِ ربُّ العزّت، محسنِ انسانیت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ مٹادے گا۔ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، ج۲، ص۱۳۰، حدیث:۹۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　　　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

(3) حضرتِ سیِّدُنا ابو بُردہ بِن نِیار رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ برکت نشان ہے: میری اُمّت میں سے جس نے صدقِ دل سے ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ کریم اس پر دس رحمتیں نازِل فرمائے گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس درجات بُلند فرمائے گا اور اس کے دس گناہ مٹادے گا۔ (معجم کبیر، ج۲۲، ص۱۹۵، حدیث:۵۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　　　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(4) حضرتِ سیِّدُنا ابواُمامہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ پیکرِ حسن و جمال، رسولِ بے مثال صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باکمال ہے: ہر جمعہ کے دن مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو بے شک میری اُمّت کا دُرُود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وُہی شخص ہو گا جس نے (دنیا میں) مجھ پر زیادہ دُرُود پڑھا ہو گا۔ (سنن الکبری، ج۳، ص۳۵۳، حدیث:۵۹۹۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

(5) حضرتِ سیِّدُنا ابنِ مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: بے شک قِیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہو گا۔

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، ج۲، ص۱۳۳، حدیث:۹۰۸)

(6) حضور نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! بیشک تم میں سے بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا وہ شخص ہو گا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے دُرُود پڑھا ہو گا۔

(فردوس الاخبار، ج۲، ص۴۷۱، حدیث:۸۲۱۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

(7) اللہ کریم کے آخری نبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (جامع الصغیر، ص۸۷، حدیث: ۱۴۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

صحابۂ کرام عَلَیھِمُ الرِّضوان کے 5 ارشادات

1. فرمانِ سیّدُنا صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہے کہ نبیِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنا گناہوں کو اِس قدر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اُتنی جلدی نہیں بجھاتا اور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا گردنیں (یعنی غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔ (تاریخِ بغداد، ج۷، ص ۱۷۲)
2. فرمانِ سیّدتنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا ہے کہ تم اپنی مجالس کو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو۔ (تاریخ بغداد، ج۷، ص ۲۱۶)
3. فرمانِ سیّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ ہے کہ بے شک دُعا زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اُس سے کوئی چیز اوپر کی طرف نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک نہ پڑھ لو۔ (ترمذی، ج ۲، ص ۲۸، حدیث: ۴۸۶)
4. فرمانِ سیّدُنا مولیٰ علی مشکل کشا کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم ہے کہ ہر شخص کی دُعا پردے میں ہوتی ہے یہاں تک کہ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آلِ محمد پر دُرُودِ پاک پڑھے۔
(معجم اوسط، ج ۱، ص ۲۱۱، حدیث: ۷۲۱)
5. فرمانِ سیّدُنا عَبْدُاللہ ابنِ عمرو بن عاص رَضِیَ اللہُ عَنْہما ہے کہ جو نبیِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے گا اُس پر اللہ کریم اور اُس کے فِرِشتے 70 مرتبہ رحمت بھیجیں گے۔ (مسند امام احمد، ج ۲، ص ۶۱۴، حدیث: ۶۷۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

”اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ“ کے تیس حُروف کی نسبت سے دُرود شریف کے 30 مَدَنی پھول

(1) اللہ کریم کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔(2) ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔(3) اس کے دس درجات بلند ہوتے ہیں۔(4) اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔(5) اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔(6) دُعا سے پہلے دُرود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کا باعث ہے۔(7) دُرود شریف پڑھنا نبیِ رحمت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت کا سبب ہے۔(8) دُرود شریف پڑھنا گناہوں کی بخشش کا باعث ہے۔(9) دُرود شریف کے ذَرِیعے اللہ پاک بندے کے غموں کو دور کرتا ہے۔(10) دُرود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسولِ اکرم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب حاصل کرے گا۔(11) دُرود شریف تنگ دَست کے لیے صَدَقہ کے قائم مقام ہے۔(12) دُرود شریف قضائے حاجات کا ذَرِیعہ ہے۔(13) دُرود شریف اللہ پاک کی رحمت اور فرشتوں کی دُعا کا باعث ہے۔(14) دُرود شریف اپنے پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔(15) دُرود شریف سے بندے کو موت سے پہلے جنّت کی خوشخبری مل جاتی ہے۔(16) دُرود شریف پڑھنا قیامت کے خطرات سے نَجات کا سبب ہے۔(17) دُرود شریف پڑھنے سے بندے کو بھولی ہوئی بات یاد آجاتی ہے۔(18) دُرود شریف مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس باعث حسرت نہیں ہوگی۔(19) دُرود شریف پڑھنے سے فقر (تنگدستی) دور ہوتا ہے۔(20) یہ عمل بندے کو جنّت کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔(21) دُرود شریف پُل

www.dawateislami.net

صِراط پر بندے کی روشنی میں اِضافے کا باعث ہے۔(22)دُرُود شریف کے ذَرِیعے بندہ ظلم وجَفا سے نکل جاتا ہے۔(23)دُرُود شریف پڑھنے کی وجہ سے بندہ آسمان اور زمین میں قابلِ تعریف ہو جاتا ہے۔(24)دُرُود شریف پڑھنے والے کو اس عمل کی وجہ سے اس کی ذات، عمل، عُمر اور بہتری کے اَسباب میں برکت حاصل ہوتی ہے۔(25)دُرُود شریف رحمتِ خداوندی کے حُصُول کا ذَرِیعہ ہے۔(26)دُرُود شریف محبوبِ رَبُّ الْعِزَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دائمی محبّت اور اس میں زِیادت کا سبب ہے اور یہ (محبّت) ایمانی عُقُود میں سے ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔(27)دُرُود شریف پڑھنے والے سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم محبت فرماتے ہیں۔(28)دُرُود شریف پڑھنا بندے کی ہدایت اوراس کی زندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ جب وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھتا ہے اورآپ کا ذکر کرتا ہے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت اس کے دل پر غالب آجاتی ہے۔(29)دُرُود شریف پڑھنے والے کا یہ اِعزاز بھی ہے کہ سلطانِ اَنام صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بار گاہِ بے کس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا ذکر ہوتا ہے۔(30)دُرُود شریف پُلِ صِراط پر ثابت قدمی اور سلامتی کے ساتھ گزرنے کا باعث ہے۔(جلاء الافہام، ص۲۴۶تا۲۵۳ملتقطاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　　　صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کے طلبگار کیلئے تحفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

www.dawateislami.net

نبیِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زِیارت ہو گی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ پاک دوزخ پر حرام کر دے گا۔ (کشف الغمۃ عن جمیع الامۃ، ج۱، ص۳۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بخشِش و مَغفِرَت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

کسی شخص نے حضرتِ سیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ کریم نے اس دُرُودِ پاک کی بَرَکت سے میری بخشش فرما دی۔ (اَفضل الصلوات علٰی سیّد السّادات، ص۸۱ ملخصاً)

مال میں خیر و بَرَکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحبِ روحُ البیان فرماتے ہیں: جو شخص اِس دُرُودِ پاک کو پڑھے گا اس کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تفسیر روح البیان الاحزاب:۵۶، ج۷، ص۲۳۳)

www.dawateislami.net

قُوَّتِ حافظہ مضبوط ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَانِھَایَةَ لِکَمَالِكَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

اگر کسی شخص کو نِسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان اس دُرُودِ پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ! حافظہ قَوِی ہو جائے گا۔

(افضل الصلوات علٰی سید السادات ص ۱۹۱، ۱۹۲ ملتقطا)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

دین و دُنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ

اِس دُرُودِ پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(افضل الصلوات علٰی سید السادات، ص ۱۵۱)

دنیا و آخرت کی سُرخروئی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ بِعَدَدِ

مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

قرآنِ کریم کی تِلاوت کے بعد جو شخص اس دُرُودِ پاک کو پڑھے گا وہ دنیا و آخرت میں سُرخرو رہے گا۔ (تفسیر روح البیان، الاحزاب: ۵۶، ج ۷، ص ۲۳۴)

www.dawateislami.net

گیارہ ہزار دُرود کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ

صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

حضرتِ سیِّدُنا حافظ جلالُ الدّین سُیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: اس دُرُودِ پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

(افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۵۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

چودہ ہزار دُرُودِ پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ كَمَالِ اللہِ وَكَمَا یَلِیْقُ بِكَمَالِہٖ

اس دُرُود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرُود پاک کا ثواب ملتا ہے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۵۰)

ایک لاکھ دُرُودِ پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ

الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

اس دُرُودِ پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُرُودِ پاک پانچ سو بار پڑھے۔ اِنْ شَآءَ اللہ!

www.dawateislami.net

حاجت پوری ہو گی۔ (افضل الصلوات علیٰ سید السادات، ص ۱۱۳)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ
ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سیّد ابنِ عابدین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنۂ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطّلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔ (افضل الصلوات علیٰ سید السادات، ص ۱۵۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آبِ کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ
وَمُحِبِّیْہٖ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حوضِ کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرُودِ پاک کو پڑھے۔ (القول البدیع، ص ۱۲۲)

"رسولِ رحمت" کے آٹھ حروف کی نسبت سے دُرُودِ تاج کے 8 مدنی پھول

(1) جو شخص عروجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک) شبِ جمعہ میں بعد نمازِ عشاء باوضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو ستر بار اس دُرُودِ پاک کو پڑھ کر سو رہے، گیارہ شب

مُتواتر(لگاتار)اسی طرح کرے اِنْ شَآءَ اللہ! حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت سے مُشرَّف ہو گا۔

(2) سحر و آسیب جن و شیطان کے دفع کے لئے اور چیچک کے لئے 11 بار پڑھ کر دم کرے اِنْ شَآءَ اللہ! فائدہ ہو گا۔

(3) قلب کی صفائی کے لئے ہر روز بعد نمازِ صبح ساٹھ بار اور بعد نمازِ عصر تین بار اور بعد نمازِ عشاء 3 بار وِرد رکھے۔

(4) دشمنوں، ظالموں، حاسِدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم و غربت دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نمازِ عشاء 41 بار پڑھے۔

(5) روزی میں بَرَکت کے لیے سات بار بعد نمازِ فجر ہمیشہ وِرد جاری رکھئے۔

(6) عَقِیْمَہ (بانجھ عورت) کے لیے 21 خُرموں (چھوہاروں) پر سات سات بار دم کرکے ایک خُرما (چھوہارا) روز کھلادے اور بعدِ حیض طُہر (یعنی پاکی کے ایّام) میں ہمبستر ہو بفضلِ خدا نیک فرزند (بیٹا) پیدا ہو۔

(7) اگر حامِلہ پر خَلَل (یعنی تکلیف) ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائے۔

(8) (جائز محبت مَثَلاً میاں بیوی میں محبت) اور ہر مقصود کے لیے آدھی رات کے بعد باوُضو چالیس بار صِدق و یقین کے ساتھ پڑھے اِنْ شَآءَ اللہ مطلوبِ دِلی حاصل ہو گا۔

(اعمالِ رضا، ص 22)

دُرُودِ تاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ وَ الْبُرَاقِ وَ الْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَ الْوَبَآءِ وَ

الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ وَ الْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ ط سَيِّدِ
الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَيْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ
الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی كَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ ط وَ اللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَ الْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَ الْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ
سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَ قَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَ الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ
الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَ الْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِی
الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ
مَوْلٰنَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَيْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط يٰۤاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ترجمہ: اے اللہ! رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد، تاج و معراج والے، بُراق اور بلندی والے پر، بَلِیّات و وبائیں، قحط و مرض، دُکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے پر، جن کا اِسمِ گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور اللہ کریم کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوحِ محفوظ اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسمِ مبارک ہر عیب سے مُبَرّا، خوشبو کا منبع، انتہائی پاکیزہ، نورٌ علیٰ نور، اپنے گھر اور حرم میں (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودھویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے نور، مخلوق

www.dawateislami.net

کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق وعادات والے، اُمّتوں کی شفاعت کرنے والے، سخاوت اور کرم کے والی پر دُرُودو سلام اور اللہ پاک ان کا محافظ ہے جبریل امین خادِم ہیں اور بُراق سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے اور قاب قوسین (کمال قربِ الٰہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کمالِ قربِ الٰہی ہی مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے تمام رسولوں کے سردار، تمام انبیاء کے بعد آنیوالے، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے، مسافروں اوراجنبیوں کے غمگسار، تمام جہانوں پر رحم فرمانے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جملہ ہائے عارفوں کے سورج، سالکوں کے چراغ، مقربین کی شمع، فقیروں پردیسیوں اور مسکینوں سے محبت والفت رکھنے والے، جنات اورانسانوں کے سردار، حرمِ مکہ اور حرمِ مدینہ کے نبی، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیاو آخرت میں ہمارے وسیلہ، قابَ قَوسَیْن کی نوید والے، مشرقوں اور مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اورامام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جملہ جن واِنس کے والی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبداللہ، اللہ پاک کے نور میں سے عظمت ورفعت والے نور پر دُرُودو سلام، ان کے نورِ جمال کے عاشقو، خوب صلاۃ وسلام بھیجو ان کی ذات والاصفات پر اوران کی آل واصحاب پر۔

دُرُودِ تُنَجِّینا کے بارے میں اِیمان افروز حِکایت

علامہ ابنِ فاکہانی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کتاب ''اَلْفَجْرُ الْمُنِیْر'' میں دُرُودِ تُنَجِّینا کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں شدید طوفان نے

www.dawateislami.net

آلیا جسے اِقْلَابِیَہ (الٹ پلٹ کر دینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈوبنے کے خوف سے چیخ وپکار کرنے لگے، مجھے نیند آگئی، خواب میں نبیِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ دُرُود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا سے لیکر بَعْدَ الْمَمَاتِ تک پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ کریم نے طوفان سے نَجات عطا فرمادی۔ (مطالع المسرات، ص471)

شیخ مجد الدین فیروز آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے، شیخ حسن بن علی اسوانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ دُرُودِ پاک (دُرُودِ تُنَجِّیْنا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ پاک اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔ (مطالع المسرات، ص471)

دُرُودِ تُنَجِّینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا
مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا
جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا
اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

www.dawateislami.net

ترجمہ: اے اللہ! سیّدنا حضرت محمد مصطفٰے پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تو اِن کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نجات دے اور ان کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما اور ان کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور ان کے ذریعے تو ہمیں بلند دَرَجات پر فائز فرمادے اور ان کی بَرَکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا تک پہنچا دے، زندگی میں اور موت کے بعد اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

شفائے اَمراض

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِھَا

وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَآئِھَا

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

باوُضو مریض کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چاٹے یا پانی میں گھول کر پلادیں۔ شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں بِاِذْنِ اللہ موت کے سوا ہر مرض کو مفید ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُرُودِ ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت

ایک بُزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ دریا کے کنارے وُضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اُس نے یہ دُرُود شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اس نے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے سنا اور یاد کر لیا اُسی روز سے ہر آفت وبلا سے محفوظ ہوں۔ (اعمال رضا، ص 140)

www.dawateislami.net

دُرُودِ ماہی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ
وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ
الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ
وَبِفَضْلِكَ وَبِکَرَمِكَ یَآاَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَاقَدِیْمُ یَادَآئِمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاوِتْرُ
یَآاَحَدُ یَاصَمَدُ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا
اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
کثرت سے درود پاک پڑھنے والی بچی	1	دنیا و آخرت کی سُرخروئی	8
"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ" کے تیس حُروف کی نسبت سے دُرُود شریف کے 30 مَدَنی پھول	5	دُرُودِ تُنَجِّینا کے بارے میں اِیمان افروز حکایت	13
		دُرُودِ ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت	15

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شفاعت واجب ہوگئی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے یہ کہا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

(الترغیب والترہیب 2/329، حدیث: 30)

اے اللہ! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما اور انھیں قیامت کے دن اپنی بارگاہ میں مقرب مقام عطا فرما۔

978-969-722-156-1

01082175

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

+92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net